



## سوال

(336) نماز میں غیر مستقول دعائیں پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سب جانتے ہیں کہ نماز میں تکبیر تحریمہ کے بعد، سجدوں میں، سجدوں کے درمیان اور آخری تشهد میں سلام سے پہلے کے مقامات، دعاؤں کے مواقع ہیں تو کیا ان مقامات پر غیر ماثور (غیر مستقول دعائیں) بھی کی جاسکتی ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عبادت ایک توقیفی عمل ہے (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم وارشاد پر مبنی ہے) اگر ان مواقع پر انسان غیر ماثور (غیر مستقول) دعائیں پڑھے گا تو اگرچہ ایک اعتبار سے یہ جائز ہے مگر اس طرح سے انسان اپنے اس نبی کی سنت چھوڑ بیٹھے گا جنہیں "جامع کلمات" کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم

بطور مثال دیکھیے، صحیح مسلم میں ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب فرض نماز کے لیے تکبیر تحریمہ کہتے یا فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ پڑھا کرتے تھے:

(وجہت وجمی للذی فطر السموات والأرض حیفا واما أنا من المشرکین إن صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للرب العالمین لا شریک لہ وبذلک أمرت وأنا من المسلمین اللهم أنت الملك لا إله إلا أنت ربی وأنا عبدک ظلمت نفسی واعترف بذنوبی فاغفر لی ذنوبی جمیعاً لئلا یغفر الذنوب إلا أنت [ص: 453] واهدنی لأحسن الأخلاق لا یتبدی لأحسنها إلا أنت واصرف عنی سیئمتها لئلا یصرف عنی سیئمتها إلا أنت آمنت بک تبارکت وتعالیت)

”میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف کر لیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، اس حال میں کہ میں اس کی طرف یکسو اطاعت گزار ہوں، اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بلاشبہ میری نماز، میری قربانی اور میرا جینا مرنا اللہ کے لیے ہے جو تمام جہان والوں کا پلنے والا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور مجھے اس بات کا حکم کیا گیا ہے، اور میں اس کے لیے اولین اطاعت گزاروں میں سے ہوں، اسے اللہ تو بامشاہ ہے، تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، تو ہی میرا رب ہے، اور میں تیرا ہی بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر بہت زیادتی کی ہے، میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، سو تو میرے سارے گناہ معاف فرما دے، بلاشبہ تیرے علاوہ گناہوں کو اور کوئی نہیں بخش سکتا، مجھے وہ بھی عادات کی رہنمائی فرما، کیونکہ اچھے اخلاق کی ہدایت تیرے سوا اور کوئی نہیں دے سکتا، اور میری عادت مجھ سے پھیر دے، ان کو مجھ سے تیرے علاوہ اور کوئی نہیں پھیر سکتا۔ اے اللہ میں حاضر ہوں اور بڑا سعادت مند ہوں، خیر سراسر تیرے ہاتھوں میں ہے، برائی تیری طرف نہیں ہے۔ میں تجھ سے ہوں اور تو بڑی برکت والا اور بلندی والا ہے۔“



(1) یا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے تکبیر کہتے تو قراءت سے پہلے کچھ دیر کے لیے خاموش کھڑے رہتے۔ میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان اسے اللہ کے رسول! آپ تکبیر اور قراءت شروع کرنے کے درمیان خاموش ہوتے ہیں، آپ اس میں کیا پڑھتے ہیں؟ فرمایا: (اللهم بعد ثنی و بین خطایای۔۔۔ الخ)

ان کے علاوہ ایک اور حدیث جو کئی صحابہ سے منقول ہے اور صحیح مسلم میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے شروع میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے: (سبحانک اللہم و بحمدک۔۔۔ الخ)

اور سجدوں کے درمیان حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ "رب اغفر لی رب اغفر لی" تکرار کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ لیکن اس کے مقابلے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے جو مروی ہے کہ آپ یہ پڑھا کرتے تھے: "اللهم اغفر لی وارحمنی و ابدنی و عافنی وارزقنی" تو اس حدیث کی سند میں اعتراض ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 284

محدث فتویٰ